عبادت کا موسم بہار

June-2017

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عبادت کا موسم بھار

درود پاک کی فضیلت

صحابیِ رسول حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بَیان فرماتے ہیں کہ رسولِ بے مثال، محبوبِ ربِّ ذُوالجلال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: بروزِ قِیامَت ہر جگہ میرے سب سے زِیادہ قریب وہ شخص ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر سب سے زِیادہ دُرُود پڑھا ہو گا، جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ اور شبِ جُمعہ 100 مَرْتَبہ دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت اس کی 100 حاجتیں پوری فرمائے گا، 70 آخِرت کی اور 30 دُنیا کی اور اس دُرُودِ پاک پر ایک فِرِشتے کو مُقَرّر فرما دے گا وہ اس کو میری قبر میں ایسے لائے گا جیسے تمہارے پاس تحفے لائے جاتے ہیں وہ اس دُرُودِ پاک پڑھنے والے کا نام اور اس کا نَسَب اس کے قبیلے تک بَیان کرے گا تو میں اسے اپنے پاس ایک سفید صحیفہ میں درج کر لوں گا۔[۱] اور ایک رِوایت میں اس بات کا اِضافہ ہے کے میرا علم میری موت کے بعد بھی ایسے ہی ہے جیسے دُنیا میں تھا۔[۲]

وِرد جس نے کیا دُرُود شریف — اور دل سے پڑھا دُرُود شریف
حاجتیں سب رَوا ہوئیں اس کی — ہے عَجَب کیمیا دُرُود شریف
آپ کا سایہ حشر میں ہو گا — جس نے اَکثر پڑھا دُرُود شریف[۳]

[۱] .... شعب الایمان: باب فی الصلوات، ۳/۱۱۱، حدیث: ۳۰۳۵

[۲] .... الصلات و البشر فی الصلوۃ علی خیر البشر، ص۷۷، حدیث: ۳۳ ملتقطاً

[۳] .... کافی کی نعت، ص۴۰

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سونے کے دروازے والا محل

حضرت سَیِّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ مکّی مَدَنی سلطان، رَحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: جب ماہِ رَمضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں اور جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخِری رات تک بند نہیں ہوتے۔ جو کوئی بندۂ مومن اس ماہِ مُبارَک کی کسی بھی رات میں نَماز پڑھتا ہے تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اُس کے ہر سَجْدے کے عِوَض (بدلے) 1500 نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنّت میں سُرخ یاقُوت کا گھر بناتا ہے جس میں 60 ہزار دروازے ہوں گے، ہر دروازے کے پَٹ سونے کے بنے گے جن میں یاقُوتِ سُرخ جَڑے ہوں گے۔ پس جو کوئی ماہِ رَمَضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے گزَشْتَہ گناہ مُعاف فرمادیتا ہے اور مہینے کے آخِری دِن تک کے گناہ بھی مُعاف فرمادیتا ہے اور اُس کے لیے صُبْح سے شام تک 70 ہزار فِرِشتے دُعائے مَغْفِرَت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دِن میں جب بھی وہ سَجدہ کرتا ہے اُس کے ہر سَجدہ کے عِوَض (بدلے) اُسے (جنّت میں) ایک ایسا دَرَخْت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں ایک گھڑ سوار 500 برس تک چلتا رہے۔ [1]

آ گیا رمضاں عِبادَت پر کمر اب باندھ لو
فیض لے لو جلد یہ دن تیس کا مہمان ہے [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[۱] ....شُعَبُ الایمان، باب فی الصیام، فضائل شھر رمضان، ۳/۳۱۴، حدیث: ۳۶۳۵

[۲] ....وسائل بخشش (مُرَمَّم)، ص ۷۰۵

www.dawateislami.net

نیکیاں کمانے کا مہینا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدائے حَنّان و مَنّان عَزَّوَجَلَّ کا کس قَدَر عظیم اِحسان ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے حبیبِ ذیشان، رَحمتِ عالَمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طُفیل ایسا ماہِ رَمَضان عطا فرمایا کہ جس میں نیکیوں کا اَجر خوب خوب بڑھ جاتا ہے، بِلا شبہ یہ ماہِ مبارک نیکیاں کمانے کا مہینا ہے۔ اس ماہِ مُبارَک میں چونکہ نَفْل کا ثواب فَرض کے برابر اور فَرض کا ثواب ستّر (70) گُنا کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا اس ماہِ مُبارَک سے پہلے نیکی کے جو کام کیا کرتے تھے نہ صِرف انہیں جاری رکھئے بلکہ **عبادت کے اس موسمِ بہار** سے خوب فائدہ اُٹھایئے اور نیکی کے کاموں کو مزید بڑھا دیجئے کہ ہمارے پیارے اور میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی اس مُبارَک مہینے کی آمد کے ساتھ ہی عِبادَتِ اِلٰہی میں بہُت زیادہ مَصرُوف ہو جایا کرتے تھے۔ جیسا کہ اُمُّ الْمُؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: جب ماہِ رَمَضان آتا تو میرے سَر تاج، صاحِبِ مِعْراج صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی عِبادَت کیلئے کَمر بَستہ ہو جاتے اور سارا مہینا اپنے بِسترِ مُنَوَّر پر تشریف نہ لاتے۔[1]

ماہِ رَمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صحابۂ کرام اور ماہِ رمضان

اسی طرح سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سچے غلام صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی ماہِ رمضان میں خوب عِبادَت کا اِہتِمام فرماتے۔ چُنَانْچِہ حضرتِ

[1] ....درِ منثور، پ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۸۵، ۴۴۹/۲

[2] ....وسائلِ بخشش (مُرَمَّم)، ص ۷۰۵

www.dawateislami.net

سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: ماہِ شعبان کا چاند نَظر آتے ہی صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تِلاوتِ قرآنِ پاک کی طرف خُوب مُتَوجّہ ہو جاتے، اپنے اَموال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ غُرَبا و مَساکین مسلمان ماہِ رَمضان کے روزوں کے لئے تیّاری کر سکیں، حُکّام قیدیوں کو طَلَب کر کے جس پر ''حد'' (سزا) قائم کرنا ہوتی اُس پر حد قائم کرتے، بقیّہ میں سے جن کو مُناسِب ہوتا انہیں آزاد کر دیتے، تاجِر اپنے قرضے ادا کر دیتے، دوسروں سے اپنے قرضے وُصُول کر لیتے۔ (یوں ماہِ رَمَضان سے قَبْل ہی اپنے آپ کو فارِغ کر لیتے) اور رَمَضان شریف کا چاند نَظر آتے ہی غُسل کر کے (بعض حضرات) اِعتِکاف میں بیٹھ جاتے۔ [1]

موجودہ مُسلمانوں کی حالت

سُبْحٰنَ الله عَزَّوَجَلَّ! پہلے کے مُسلمانوں کو عِبادَت کا کس قَدَر ذَوق ہوتا تھا! مگر اَفْسوس! آج کل کے مُسلمانوں کو زِیادَہ تر حُصُولِ مال ہی کا شوق ہے۔ پہلے کے مَدَنی سوچ رکھنے والے مسلمان مُتَبرِّک ایّام میں ربُّ الانام عَزَّوَجَلَّ کی زِیادَہ سے زِیادَہ عِبادَت کر کے اُس کا قُرب حاصِل کرنے کی کوششیں کرتے تھے اور آج کل کے مُسلمان مُبارَک دنوں، خُصُوصاً ماہِ رَمَضان میں دنیا کی ذلیل دولت کمانے کی نئی نئی ترکیبیں سوچتے ہیں۔ **الله** عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں پر مہربان ہو کر نیکیوں کا اَجْر و ثواب خوب بڑھا دیتا ہے، لیکن دنیا کی دولت سے مَحبَّت کرنے والے لوگ رَمَضانُ المبارَک میں اپنی چیزوں کا بھاؤ بڑھا کر اپنے ہی مسلمان بھائیوں میں لُوٹ مار مچا دیتے ہیں۔ صد کروڑ اَفْسوس! خیر خواہِ مسلمین کا جَذبہ دَم توڑ تا نَظر آرہا ہے!

بھائیو بہنو! گناہوں سے سبھی توبہ کرو | خُلد کے در کھل گئے ہیں داخلہ آسان ہے [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] .... آقا کا مہینا، ص ۳۰ بحوالہ الغنیۃ لطالبی طریق الحق عزوجل، مجلس فی فضل شہر شعبان . . . الخ، ۱/۳۴۱

[2] .... وسائل بخشش (مُرَمَّم)، ص ۷۰۶

www.dawateislami.net

رَمَضَانُ الْمُبارَک کی قدر کیجئے

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! ہمیں غفلت چھوڑ دینی چاہئے اور اسلاف کی یاد تازہ کرتے ہوئے رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی قدر کرنی چاہئے اور اس میں خوب خوب نیکیاں کرنے کی کوشش بڑھا دینی چاہئے، اس مہینے کو قرآنِ پاک سے خاص نسبت حاصل ہے، یہی وہ مبارک مہینا ہے جس میں قرآنِ پاک نازل ہوا اور اس مہینے کو ہی یہ شرف حاصل ہے کہ اس کا نام قرآنِ پاک میں آیا ہے، لِہٰذا ماہِ مبارک رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں تِلاوَتِ قرآن کی جائے۔ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نفل نمازوں کا بھی اِہتمام ہو، خصوصاً تَہَجُّد کی نماز ادا کی جائے کہ فیضانِ سحری کے سَبَب اس کی ادائیگی آسان ہے اور دعا کرتے رہیں کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ اس کی عادت پختہ فرما دے، غریب روزہ داروں کے ساتھ ہمدردی کریں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ توفیق دے تو اپنے گھر سے ان کی مدد کریں۔ اَلْغَرَض رَمَضَانُ الْمُبَارَک کے مُقدَّس مہینے میں ہر طرف رحمتوں اور برکتوں کی برسات ہے، اس کو جتنا لُوٹ سکتے ہیں لُوٹ لیجئے، کاش! رَمَضَانُ الْمُبَارَک ہم سے راضی ہو کر جائے اور ہماری حتمی بخشش کا سامان بن جائے۔

ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نور نور — فضلِ رب سے مغفِرت کا ہو گیا سامان ہے [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رمضان شریف کی خصوصی عبادات

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو اِیمان و اِخْلَاص سے رمضان

[1] ......وسائل بخشش (مُرَمَّم)، ص ۷۰۵

www.dawateislami.net

کے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو رمضان میں اِیمان و اِخْلَاص سے راتوں میں عِبَادَت کرے (یعنی تَرَاوِیح پڑھے یا تَہَجُّد) تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو شبِ قدر میں اِیمان و اِخْلَاص کے ساتھ عِبَادَت کرے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ [1]

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! اس روایت میں تین طرح کی عبادات کا ذکر کیا گیا ہے، جبکہ اعتکاف بھی خاص رمضان شریف ہی کی عِبَادَت ہے۔ آیئے! ان کا ایک مختصر جائزہ لیتے ہیں:

(1) روزہ

روزہ فَرْض ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اس قدر مَحْبُوب ہے کہ ایک روایت میں ہے: انسان کے ہر نیک عمل کا اجر 10 گُنا سے 700 گُنا تک ہو گا سوائے روزہ کے، کہ اسکا اَجْر خاص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذمۂ کَرَم پر ہے اور وُہی اسکا ثواب عَطا فرمائے گا۔ [2]

دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو   جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے [3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) تراویح

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! تَرَاوِیح بھی رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی ایک خاص عِبَادَت ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود بھی تَرَاوِیح ادا فرمائی اور اس کو خوب پسند بھی فرمایا: چُنانچِہ صاحِبِ قرآن، مدینے کے سلطان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

[1] ......مشکاۃ المصابیح، کتاب الصوم، الفصل الاول، ۱/ ۳۷۱، حدیث: ۱۹۵۸

[2] ......مشکاۃ المصابیح، کتاب الصوم، الفصل الاول، ۱/ ۳۷۱، حدیث: ۱۹۵۹

[3] ......وسائل بخشش (مُرَمَّم)، ص۷۰۶

www.dawateislami.net

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو ایمان وطَلَبِ ثواب کے سَبَب سے رَمَضان میں قِیام کرے اُس کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ پھر اس اندیشے کی وجہ سے تَرْک فرمائی کہ کہیں اُمّت پر (تَراوِیح) فَرْض نہ کر دی جائے۔ پھر اَمیرُ الْمُومِنین حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فَارُوقِ اَعْظَم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے (اپنے دورِ خِلَافت میں) ماہِ **رَمَضَانُ الْمُبَارَک** کی ایک رات مَسْجِد میں دیکھا کہ لوگ جُدا جُدا انداز پر (تَراوِیح) ادا کر رہے ہیں، کوئی اکیلا تو کچھ حضرات کسی کی اِقْتِدَا میں پڑھ رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر آپ نے فرمایا: میں مُناسِب خَیال کرتا ہوں کہ ان سب کو ایک اِمام کے ساتھ جَمْع کر دوں۔ لِہٰذا آپ نے حضرت سَیِّدُنا اُبَیِّ ابْنِ کَعْب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کو سب کا اِمام بنا دیا۔ پھر جب دوسری رات تشریف لائے تو دیکھا کہ لوگ با جَمَاعَت (تَراوِیح) ادا کر رہے ہیں (تو بَہُت خوش ہوئے اور) فرمایا: نِعْمَ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ۔ یعنی یہ اچھی بِدْعَت ہے۔[1]

یاخدا ہم عاصیوں پر یہ بڑا احسان ہے زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رَمضان ہے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(3) شب قدر

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدْقے اس اُمَّت کو ایک ایسی عظیم رات عطا فرمائی جس میں کی گئی عِبَادَت کا ثواب کئی گنا زیادہ بلکہ اس شب کے عِبَادَت گزار کو سالہا سال کی عِبَادَت کا ثواب عَطا کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَرْوِی ہے کہ ایک بار جب

[1] ......بخاری، کتاب صلاة التراویح، باب فضل من قام رمضان، ص ۵۲۵، حدیث: ۲۰۱۰

[2] ......وسائل بخشش (مُرَمَّم)، ص ۷۰۵

www.dawateislami.net

ماہِ رَمضان شریف تشریف لایا تو سلطانِ دوجہاں، سرورِ ذیشاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارے پاس ایک مہینا آیا ہے جس میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار (1000) مہینوں سے اَفْضَل ہے۔[1] اس بابَرَکت رات کا تذکرہ کرتے ہوئے **شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز کتاب **فیضانِ سنت** میں فرماتے ہیں: اِس مقدّس رات کو ہرگز ہرگز غَفْلَت میں نہیں گزارنا چاہئے۔ اِس رات عِبَادَت کرنے والے کو ایک ہزار ماہ یعنی 83 سال 4 ماہ سے بھی زِیادہ عِبَادَت کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ اور اِس **زِیادہ** کا علم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ جانے یا اِس کے بتائے سے اُس کے پیارے حَبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جانیں کہ کتنا ہے۔ اِس رات میں حضرتِ سَیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام اور فِرِشتے نازِل ہوتے ہیں اور پھر عِبَادَت کرنے والوں سے مُصَافَحہ کرتے ہیں۔ اِس مُبارک شَب کا ہر ایک لَمحہ سلامتی ہی سلامتی ہے اور یہ سلامتی صُبحِ صادِق تک برقرار رہتی ہے۔

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحَول میں اس رات کی اَہَمِیَّت کے پیشِ نَظر بڑی رات کے اجتماعات کا سلسلہ ہوتا ہے، جس میں تِلاوَت و نعت، سنتوں بھرا بیان، صلوٰۃ التسبیح اور ذِکر و دعا کا سلسلہ سحری تک رہتا ہے۔ آپ بھی نہ صِرف تنہا بلکہ اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں کو دَعْوَت دے کر بڑی رات کے اجتماعات میں شِرْکَت کروائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو اس رات کی خوب خوب برکتیں حاصِل ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! ماہِ رمضان المبارک میں روزانہ (بعدِ عصر و بعدِ تَرَاوِیح) 2 مدنی مذاکروں کا سلسلہ ہوتا ہے، شبِ قدر کے بابَرَکت مَوقَع پر بھی مدنی مذاکرے کی ترکیب ہوتی ہے، اس رات بھی دُنیا بھر کے کثیر عاشقانِ رسول اجتماعی طور پر جَمع ہو کر یا مدنی چینل

[1] ....ابن ماجه، كتاب الصيام، باب ماجاء فی فضل شهر رمضان، ص ٢٦٥، حديث: ١٦٤٤

www.dawateislami.net

کے ذریعے فیضانِ مدنی مذاکرہ حاصِل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، شبِ قدر مدنی چینل کے ساتھ گزارنے کی دعوت کو بھی عام کیا جائے، کیونکہ کئی شہروں میں ساری رات عِبادَت میں گزارنے کے لیے جاگنے کا ذِہن اور اجتماعی طور پر اِنتِظام نہیں ہوتا، جو عاشقانِ رمضان اجتماعی طور پر بڑی رات کے اِجتِماع میں شِرکت نہ کر سکیں، وہ مدنی چینل کے ذریعے اس بڑی رات کو عِبادَت میں گزارنے کی کوشش کریں۔

لَیْلَۃُ الْقَدْر میں مَطْلَعِ الْفَجْر حق   مانگ کی اِسْتِقَامَت پہ لاکھوں سلام[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4) اِعْتِکاف

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی بَرَکتوں کے کیا کہنے! یوں تو اس کی ہر ہر گھڑی رَحمت بھری اور ہر ہر ساعت اپنے اندر بے پایاں بَرَکتیں لئے ہوئے ہے۔ مگر اس ماہِ مُحْتَرَم میں شبِ قَدْر سب سے زیادہ اَہَمِیَّت کی حامِل ہے۔ اسے پانے کے لئے ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ماہِ رَمَضان کا پورا مہینہ بھی اِعْتِکاف فرمایا ہے اور آخِری دس دن کا بَہُت زیادہ اِہتِمام تھا۔ یہاں تک کہ ایک بار کسی خاص عُذْر کے تحت آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَمَضانُ الْمبارَک میں اِعْتِکاف نہ کر سکے تو شَوَّالُ الْمُکَرَّم کے آخِری عَشرہ میں اِعْتِکاف فرمایا۔[2] ایک مرتبہ سَفَر کی وَجہ سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِعْتِکاف رہ گیا تو اگلے رَمَضان شریف میں 20 دن کا اِعْتِکاف فرمایا۔[3]

---

[1] ....حدائق بخشش، ص۲۹۹

[2] ....بخاری، کتاب الاعتکاف، باب اعتکاف النساء، ص ۵۳۱، حدیث: ۲۰۳۳ ملتقطاً

[3] ....ترمذی، کتاب الصوم، باب ما جاء فی الاعتکاف اذا خرج منہ، ص ۲۲۰، حدیث: ۸۰۳

www.dawateislami.net

ایک بار تو اعتکاف کر ہی لیں!

آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں کے دیوانو! اگر ہم رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی برکتیں زیادہ سے زیادہ حاصِل کرنا چاہتے ہیں تو پھر ہِمَّت کیجئے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہونے والے پورے مہینے کے اِعْتِکاف کے جتنے دن باقی ہیں، ان کو غنیمت جانتے ہوئے عاشقانِ رمضان کے قُرب میں اِعْتِکاف کے لیے حاضِر ہو جائیے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انفرادی عِبادَت کے ساتھ ساتھ عِلْمِ دین اور بے شُمار سنّتیں سیکھنے کا مَوْقَع ملے گا۔ اور اگر کسی عذر کی وجہ سے پورے مہینے کا مُکَمَّل اِعْتِکاف نہ کر سکیں تو زیادہ سے زِیادَہ وَقْت اِعْتِکاف والوں کے ساتھ گزاریں اور سنّتیں سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں شِرْکَت کریں۔ اجتماعی طور پر ہونے والے مدنی مذاکروں میں شِرْکَت کر کے اس کی مدنی بہاریں لُوٹیں۔ ورنہ پھر آخِری عَشرے کا اِعْتِکاف تو کر ہی لینا چاہئے کہ بَہُت ساری روایات کا مَفْہُوم ہے کہ شبِ قدر رَمَضَانُ الْمُبَارَک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آخری عشرے کا اِعْتِکاف کرنے کی بَرَکَت سے شبِ قدر میں عِبادَت کا مَوْقَع ملنے کی قَوِی اُمّید ہے۔ ویسے بھی آخری عشرے میں اِعْتِکاف کی بہت فضیلت ہے۔ جیسا کہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرْتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے رِوایَت ہے کہ محمدِ مصطفٰے، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ خوش نُما ہے: مَنِ اعْتَکَفَ فِیْ رَمَضَانَ کَانَ کَحَجَّتَیْنِ وَعُمْرَتَیْن۔ یعنی جس نے رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں (10 دن کا) اِعْتِکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[1]

[1] ...... شعب الایمان، باب فی الاعتکاف، ۳/ ۴۲۵، حدیث: ۳۹۶۶

www.dawateislami.net

سُنّتیں سیکھ لو رحمتیں لُوٹ لو مَدنی ماحول میں کر لو تم اِعْتِکاف
دِین کے عِلم کی برکتیں لُوٹ لو مَدنی ماحول میں کر لو تم اِعْتِکاف
تم گناہوں سے اپنے جو بیزار ہو مَدنی ماحول میں کر لو تم اِعْتِکاف
تم پہ فضلِ خدا، لُطفِ سرکار ہو مَدنی ماحول میں کر لو تم اِعْتِکاف
ہوگا راضی خدا خوش شہِ اَنْبِیَا مَدنی ماحول میں کر لو تم اِعْتِکاف[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) مبلغین کے لیے موسم بہار

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! ماہِ **رَمَضَانُ الْمُبَارَک** جہاں اپنے ساتھ بے شُمار نعمتیں لیے ہوئے ہے، وہاں قرآن وسنّت کی خِدْمَت کے لیے بھی موسمِ بہار ہے کہ ہر طرف مسلمانوں میں عِبَادَت کا ذوق بڑھ چکا ہے، مسجدیں آباد ہو چکی ہیں اور ایسے ماحول میں یقیناً نیکی کی دعوت دینا بھی آسان ہے اور مسلمانوں کو نیکی کی طرف راغِب کرنا بھی آسان۔ مبلغین کو چاہیے کہ نیکیوں کے اس موسمِ بہار سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اپنے مدنی کاموں کو مَضْبُوط سے مَضْبُوط تر کریں۔ اگر کہیں مَسْجِد میں مدنی دَرْس نہیں ہوتا تو مدنی دَرْس شروع ہو جائے، مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان میں سُستی ہے تو اس کی پابندی کیجئے، مدنی اِنْعَامَات پر خود بھی عَمَل کیجئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دلائیے کہ اب تو ویسے بھی اَمِیْرِ اَھْلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اس کو **ماہِ مدنی اِنْعَامَات** منانے کا اِرشَاد فرمایا ہے۔ **اے کاش!** آمدِ رمضان کی بَرَکَت سے ہر ذیلی حلقے میں **12 مدنی کاموں** کی دھوم مچ جائے۔ چونکہ اجتماعی اِعْتِکاف کے اِخْتِتام پر کئی مُعْتَکِفِین چاند رات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تربیَّت

[1] ......وسائل بخشش (مُرَمَّم)، ص ۶۴۲ تا ۶۴۵ ملتقطاً

www.dawateislami.net

کے مَدَنی قافلوں کے مسافِر بن جاتے ہیں، اس لیے آپ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا پانے کے لیے مَدَنی قافلوں کا مُسافِر بننے کی نِیَّت فرمالیجئے۔

کم ہوا زورِ گنہ اور مسجدیں آباد ہیں ماہِ رَمضانُ المبارَک کا یہ سب فَیضان ہے
بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں پڑگئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے [۱]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی عطیات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رَمَضانُ الْمُبارَک میں دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد کا راہِ خدا میں خَرْچ کرنے کا ذِہْن ہوتا ہے۔ چنانچہ ذِمَّہ داران کو چاہیے کہ جن اِسْلَامی بھائیوں کا راہِ خُدا میں کچھ خَرْچ کرنے کا ذِہْن بنے تو ان خوش نصیبوں کی خِدْمَت میں گُزارِش کریں کہ اپنی زکٰوۃ و صدقات، فطرہ اور دیگر مَدَنی عطیات قریبی رشتہ داروں کو دیں جو مُسْتَحِق ہوں یا پھر ایسے مَقام پر دینے کی کوشش فرمائیں جہاں نہ صِرف ان کا دینا جائز ہو بلکہ یہ دینا ان کے لئے عَظِیمُ الشَّان ثوابِ جاریہ بن سکے۔ اس کو یوں سمجھئے کہ اگر ہم کوئی کاروبار کرنا چاہیں اور 2 قسم کے کاروبار ہمارے پیشِ نَظر ہوں: (۱) جس میں ایک مرتبہ نَفْع حاصِل ہو اور پھر خَتْم ہو جائے۔ (۲) جس میں نَفْع کا سلسلہ تا قِیامَت ہو۔ تو یقیناً ہمارا دل و دِماغ دوسری قسم کے کاروبار کے حق میں فیصلہ دے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! تَبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی کا مَدَنی پیغام 200 سے زائد ممالک میں پہنچ چکا ہے اور 103 شعبہ جات میں خِدْمَتِ دین کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ جن کے سالانہ اخراجات اربوں میں ہیں، براہِ کرم! اپنی

[۱] ....وسائل بخشش (مُرَمَّم)، ص ۷۰۶

www.dawateislami.net

زکوٰۃ وعُشر اور صدقات وخیرات دعوتِ اسلامی کو دینے کے ساتھ ساتھ اپنے رشتے داروں، پڑوسیوں اور دوستوں پر بھی انفرادی کوشِش فرما کر ان کے زکوٰۃ و عشر اور دیگر عَطِیّات دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مَرْکَز میں پہنچا کر یا کسی ذمّہ دار اسلامی بھائی کو دے کر یا مَدَنی مَرْکَز پر فون کر کے کسی اِسْلَامی بھائی کو طَلَب فرما کر انہیں عِنَایَت فرما کر اپنے لیے صدقہ جاریہ کی ترکیب بنائیے۔